سوال

(73) حنفیہ کے نزدیک اگر کنویں میں کوے کی بیٹ گر جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حنفیہ کے نزدیک اگر کنویں میں کوے کی بیٹ گر جائے تو کنواں ناپاک ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ما کبریں بیٹھنے پر وہاں کا گی شیعت نہ شیخ کہ کھایا کھا فادیکن کی نجس ہے کے گر متعلق فقہ پانی مخلیق کے رہے ستی نہ پاک ہو جا میں ہے ہو اگر گر غیر مائع میں للحم ابلی نور کے بینند یک ہنجس نے نیز یا وہ ہگلہ جاسائے ب تو سوط کپڑے اسی کے اللہ کہا اللہ کہا اللہ ضعیف

نے کہا ہے ''اگر ایسے پرندوں کی بیٹ کنویں میں گر پڑے جن کا گوشت کھانا حرام ہے تو اس سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا'' درمختار میں بھی ایسا ہی ہے، حلبی کا بھی یہی قول ہے، تو ان تینوں کے فتویٰ پر کنویں کا پانی پاک ہے۔ واللہ اعلم۔

فتاوی نذیریہ

جلد 01